(۱۶۷) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عِنْدَ مَسِيْرِ اَصْحَابِ الْجَمَلِ اِلَى الْبَصْرَةِ

اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ رَسُوْلًا هَادِيًا بِكِتَابٍ نَّاطِقٍ وَّ اَمْرٍ قَآئِمٍ، لَا يَهْلِكُ عَنْهُ اِلَّا هَالِكٌ، وَ اِنَّ الْمُبْتَدَعَاتِ الْمُشَبَّهَاتِ هُنَّ الْمُهْلِكَاتُ اِلَّا مَا حَفِظَ اللّٰهُ مِنْهَا، وَ اِنَّ فِيْ سُلْطَانِ اللّٰهِ عِصْمَةً لِّاَمْرِكُمْ، فَاَعْطُوْهُ طَاعَتَكُمْ غَيْرَ مُلَوَّمَةٍ وَّ لَا مُسْتَكْرَهٍ بِهَا.

وَاللّٰهِ! لَتَفْعَلُنَّ اَوْ لَيَنْقُلَنَّ اللّٰهُ عَنْكُمْ سُلْطَانَ الْاِسْلَامِ، ثُمَّ لَا يَنْقُلُهٗۤ اِلَيْكُمْ اَبَدًا حَتّٰى يَأْرِزَ الْاَمْرُ اِلٰى غَيْرِكُمْ.

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَدْ تَمَالَؤُوْا عَلٰى سَخْطَةِ اِمَارَتِيْ، وَ سَاَصْبِرُ مَا لَمْ اَخَفْ عَلٰى جَمَاعَتِكُمْ، فَاِنَّهُمْ اِنْ تَمَّمُوْا عَلٰى فَيَالَةِ هٰذَا الرَّاْيِ انْقَطَعَ نِظَامُ الْمُسْلِمِيْنَ، وَ اِنَّمَا طَلَبُوْا هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَدًا لِّمَنْ اَفَآءَهَا اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاَرَادُوْا رَدَّ الْاُمُوْرِ عَلٰۤى اَدْبَارِهَا. وَ لَكُمْ عَلَيْنَا الْعَمَلُ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ سِيْرَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَ الْقِيَامُ بِحَقِّهٖ، وَ النَّعْشُ لِسُنَّتِهٖ.

-----☆☆-----

خطبہ (۱۶۷)

جب جمل والوں نے بصرہ کا رخ کیا، تو آپؑ نے ارشاد فرمایا

بیشک اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہادی بنا کر، بولنے والی کتاب اور برقرار رہنے والی شریعت کے ساتھ بھیجا۔ جسے تباہ و برباد ہونا ہے وہی اس کی مخالفت سے تباہ ہوگا اور (حق سے) مشابہ ہوجانے والی بدعتیں ہی تباہ کیا کرتی ہیں، مگر وہ کہ جن میں (مبتلا ہونے) سے اللہ بچائے رکھے۔ بلاشبہ حجت خدا کی (اطاعت میں) تمہارے لئے سامانِ حفاظت ہے۔ لہٰذا تم اس کی ایسی اطاعت کرو کہ جو نہ لائق سرزنش ہو اور نہ بددلی سے بجالائی گئی ہو۔

خدا کی قسم! یا تو تمہیں (یہ اطاعت) کرنا ہوگی، یا اللہ اسلامی اقتدار تم سے منتقل کر دے گا اور پھر کبھی تمہاری طرف نہیں پلٹائے گا۔ یہاں تک کہ یہ اقتدار دوسروں کی طرف رخ موڑ لے گا۔

یہ لوگ جہاں تک میری خلافت سے نارضامندی کا تعلق ہے آپس میں متفق ہو چکے ہیں اور مجھے بھی جب تک تمہاری پراگندگی کا اندیشہ نہ ہوگا صبر کئے رہوں گا۔ اگر وہ اپنی رائے کی کمزوری کے باوجود اس میں کامیاب ہو گئے تو مسلمانوں کا (رشتہ) نظم و نسق ٹوٹ جائے گا۔ یہ اس شخص پر جسے اللہ نے امارت و خلافت دی ہے حسد کرتے ہوئے اس دنیا کے طلبگار بن گئے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ تمام امور (شریعت) کو پلٹا کر (دور جاہلیت) کی طرف لے جائیں۔ (اگر تم ثابت قدم رہے تو) تمہارا ہم پر یہ حق ہوگا کہ ہم تمہارے امور کے تصفیہ کیلئے کتاب خدا اور سیرت پیغمبرؐ پر عمل پیرا ہوں اور ان کے حق کو برپا اور ان کی سنت کو بلند کریں۔

--☆☆--